154077 ـ کیا داماد لڑکی کے والد کي بیوی کا محرم ہے ؟

سوال

کیا باپ کی بیوی بیٹی کے خاوند کی محرم ہو گی یا نہیں، سوال کی تفصیل یہ ہے کہ: ایك شخص کی پہلی بیوی سے بیٹی ہے اور یہ بیٹی شادی شدہ ہے، کیا باپ کی دوسری بیوی (جو اس لڑکی کی ماں نہیں) کے لیے اپنے خاوند کے داماد کے سامنے چہرہ ننگا کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

داماد اپنے سسر کی بیوی (بیوی کا ماں کے علاوہ دوسری بیوی) کے لیے محرم نہیں؛ کیونکہ یہاں نہ تو نسب اور نہ ہی سسرالی یا رضاعت کی حرمت نہیں پائی جاتی، بلکہ بیوی کی سگی ماں ہی حرام ہوگی، لیکن اس کے باپ کی بیوی اور اس کے خاوند کے مابین کوئی حرمت نہیں.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

حرام کی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں، اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں، اور بھتیجیاں، اور بھانجیاں، اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو، اور تمہاری دودھ شریك بہنیں، اور تمہاری بیویوں کی مائیں، اور تمہاری پالی ہوئی لڑکیاں جو تمہاری گود میں تمہاری ان عورتوں سے ہیں جن سے تم صحبت کر چکے ہو، پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری پشتوں سے ہیں، اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو مگر جو گزر چکا، بےشك اللہ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا نہایت مہربان ہے، اور خاوند والی عورتیں (بھی حرام کی گئی ہیں) مگر وہ (لونڈیاں) جن کے مالك تمہارے دائیں ہاتھ ہوں، یہ تم پر اللہ کا لکھا ہوا ہے، اور تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں جو ان کے سوا ہیں النساء (23ـ 24).

سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اللہ تعالی کے فرمان :

اور تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں جو ان کے سوا ہیں .

میں ہر وہ جو اس آیت میں ذکر نہیں داخل ہیں، تو وہ حلال و پاکیزہ ہے، چنانچہ حرام تو محصور ہے، لیکن حلال کی کوئی حد و حصر نہیں، یہ اللہ سبحانہ و تعالی کی جانب سے اپنے بندوں پر آسانی اور لطف و مہربانی ہے " انتہی

دیکھیں: تفسیر السعدی (174).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا:

میری والد صاحب نے ایك اور عورت سے شادی کر رکھی ہے اور اس میں سے ایك بیٹا بھی ہے، تو کیا وہ بیوی میرے خاوند کے لیے محرم ہوگی اور اس کے سامنے چہرہ ننگا کر سکتی ہے ؟ یہ علم میں رہے کہ میرے والد صاحب میرے خاوند کے ماموں اور ان کی بیوی ممانی لگے گی ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" باپ کی دوسری بیوی بیٹی کے خاوند کے لیے محرم نہیں ہوگی، داماد کے لیے محرم تو صرف بیوی کی ماں ہی ہو گی؛ کیونکہ اللہ تعالی نے محرم عورتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور تمہاری بیویوں کی مائیں .

اور باپ کی دوسری بیوی اس کی کسی اور بیٹی سے ماں نہیں، اس میں بیوی کی نسبی اور رضاعی ماں دونوں برابر ہیں " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن باز (21 / 15 - 16).

اس بنا پر آپ کے والد کی بیوی کے لیے آپ کے خاوند کے سامنے پردہ اتارنا جائز نہیں، اور نہ ہی اس کے لیے آپ کے خاوند کے ساتھ بغیر محرم یا کسی اور شخص کی موجودگی کے بیٹھنا جائز ہے.

واللہ اعلم.